



دور حاضر میں امن و مسیحا کو کٹ کٹ کن مسائل کا سامنا ہے اسلامی تعلیمات کی روشنی میں ان کا حل پیش کریں۔

قرآن میں اللہ عزوجل سے (3:110)

تم ان امتوں میں سے جو جنہیں اچھا فی کا کیا گیا اور برائی سے (دکھایا اور آپ اللہ تعالیٰ یقین دہتے ہیں۔

آئی اور جب اللہ تعالیٰ بنا ہے: (3:103)

تم اللہ کی رسی کو صلبوٹی سے بانڈھی دکھو اور تقسیم مت بنو اور اللہ کے تم پر جو نعمتیں ہے ان کو یاد رکھو۔

آج کل اتریم دیکھیں تو امت مسلمہ زوال کی طرف جا رہی ہے سماجی معاشی

اور سیاسی لحاظ پر تشدد میں زوال کی طرف جا رہا ہے اور ملک خوشحالی اور

امن کی کوشش کر رہا ہے۔ اور کچھ واقعات یعنی 9/11 کے بعد مسلم امہ اور بھی مسائل سے دوچار ہے۔

ظاہر ہے کہ دور میں اسلام کی غلط تشریح ہو رہی ہے، صنفی سوچ

جمادی تشریح جمادی تشریح صحیح بینا کی جا رہی، علم کی کمی،

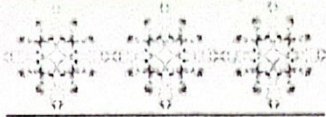
دہشت گردی اور انتہا پسندی نے، لہذا اور بھی ایسی مانہ کر دیا اور مسئلہ ساری

ان سے دوچار ہے۔

۷۷ عالمک دنیا میں مسئلہ نوزائے ۷۴ فیصد قدرتی وسائل مسئلہ نوزائے

اس ہے۔ لیکن اس نے باوجود پکارہ تعلیم (صحیح) اور ۷۷ فیصد سے جو کہ بہت

کے کھپے مسئلہ ہے



### اندرونی مسائل :

۱۔ اتفاق کی کمی مسئلہ تمام میں اتفاق کی کمی پائی جاتی ہے۔

۲۔ قدرتی رخاڑ سے مالا سال یہ ہے اسے استعمال کرنا نہیں آتا

۳۔ انتہا پسندی

۴۔ مسلمانوں میں وس کی طرف اچھی ہے

۵۔ مسلمان اپنے بہت کچھ دے ان کے زبان سے کچھ ہے ان کو دل درد ہو رہا ہے

۶۔ کچھ چیز جو ان کے اندر زیادہ ہو رہی ہے وہ سب سے

۷۔ سائنسی ایجادات سے دوری

۸۔ تعلیم کی کمی، سائنسی تعلیمات کی کوتاہی ہے

### بیرونی مسائل :

۱۔ الوحفۃ الاسلامیہ

۲۔ اللہ اور خالص کلمہ کی نشان میں گستاخی

۳۔ نئی ایجادات پر پابندی

۴۔ مسلمانوں کے سائنسی مسائل

۵۔ فرقہ وندی بہت بڑھ چکی ہے

۶۔ بادشاہیت کا سلسلہ اب بھی جاری ہے

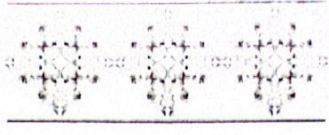


۱. امن و امان کو یساکرنا وہب سے پہلے امن و صلہ کو امن و خوئی کو بہت کرنا ہے  
 جس سے یہاں اور معاشرے اس وقت آئے گا کہ صرف اسلامی عالم ہیں بلکہ ہوا سے  
 دنیا میں بیماری و زہت واپس آسکتی ہے

۲. **تعلیم کو سیکرنا:** تعلیم کو سیکرنا امن کا سب سے پہلا سلسلہ ہے کہ لکھی ملتینا وہب  
 سے زیادہ ۲۷ قسط جی۔ ڈی۔ پی تعلیم رکھنا ہے۔ جس طرح سے  
 کیا ہے "علم حاصل کرنا مسلمان مرد اور عورت پر فریضہ"

یہیں اپنی تعلیمی اداروں میں سائنسی ایجادات کو ہی فروخت کرنا ہے تو ہماری  
 ادارے اور کارخانے سارے مہبوط ہو گئے  
 ان میں اللہ کہتے ہیں کہ کیا وہ جو تعلیم حاصل کرتے ہیں وہ اور جو جاہل ہے ہر دو  
 سلسلے میں۔

۳. **عورتوں کا تعلیم:** عورتیں حرام سے نکلنا میں زیادہ ہے تو زہت کو لکے سب  
 سے زیادہ لکرتی ہے  
 جیساکہ حدیث ہے علم حاصل کرنا فریضہ ہے مرد اور عورت پر۔



### ۴۔ بلبی سیت، فرقہ وادریستا کا خاتمہ : سداے قوموں کو اپنے آپ دوسرے سے

سے ہم آہنگی رکھنے ہوگی جسے دنیا سنی مسائل اور ان کا خاتمہ ہو گیا تو ہمیں  
 رتی میں آسانی ہوگی تاہم اپنے درمیان بلکہ ہمیں اقلیتوں کے حقوق کا بھی خیال  
 رکھنا ہے اور تحفظ دینا ہے قرآن میں آیا ہے کہ "اور اللہ کی رسی کو مٹانے سے باز رہو  
 (۳-۱۰۳) اگھو اور آپس میں تفرقہ نہ پیدا کرو۔"

### ۵۔ دوسرے سماج کے ساتھ تعلقات :

دنیا میں اگر آگے جانا ہے تو سداے سماج سے اپنا تعلق رکھنا ہے  
 جی جی دینا لازمی ہے تو ہمیں سداے سماج کے ساتھ برابری بنیادوں پر تعلقات  
 قائم کرنے ہیں۔ جیسا کہ آیا ہے کہ مسلمان ایک جسم کے مانند ہے اگر جسم کے  
 ایک جگہ میں تکہ تکلیف ہو تو پورے جسم میں درد ہوتا ہے  
 ایک جگہ سے بھی نہ الگ ہے کہ ۱۰۲۶ اور آپس میں اختلاف نہ کرو۔"

### ۶۔ کارکردار : اس کو تاریخی سماجی امور پر بلکہ بر لحاظ سے استعمال کریں

تمام مسلمانوں کو کلیساں اگھار میں کسی جگہ نہیں بلکہ تمام مسلمہ سماج کی  
 برابری پر زور دینی چاہئے

ایک حدیث ہے کہ ولا تداخرو  
 ایک دوسرے سے ناپاکیوں۔



M | T | W | T | F | S | S

Date: \_\_\_\_\_

اسلامی طرز کی جمہوریت : اسلامی لفظ کی جمہوریت بیوں یا بیوں کے ناکہ مغرب

کی طرف سے جس طرح اسلام میں ہے اجماع اور اجتہاد کی بنیاد پر نئے آنے والے مسائل

کا سامنا کیا جاوے